آپریشن کی تیاری

بچوں کیلئے

یہ تصویری کتابچہ یونیورسٹی کالج آف اوسلو اینڈ آکرش ہوس میں نرسنگ اور فروغ صحت کے انسٹی ٹیوٹ اور اوسلو یونیورسٹی ہاسپٹل میں بچوں کے سرجری ڈیپارٹمنٹ کا مشترکہ پراجیکٹ ہے۔

فوٹو گرافر: Øystein H. Horgmo ، یونیورسٹی آف اوسلو

© OUS HF 2017

Oslo universitetssykehus

HØGSKOLEN I OSLO OG AKERSHUS

جب بچے کا آپریشن ہونا ہو تو بچے اور والدین دونوں کا کچھ گھبرانا بالکل عام بات ہے۔ آپریشن سے پہلے بچوں کے ساتھ تصویریں دیکھ کر اور باتیں کر کے اس گھبراہٹ کو کچھ کم کیا جا سکتا ہے۔ اس لیے عمر کے لحاظ سے مناسب ایسے تصویری کتابچے تیار کیے گئے ہیں جن کی مدد سے بچوں کو آنے والے حالات ک اندازہ ہو سکتا ہے اور یہ یقینی بنایا جا سکتا ہے کہ بچے آپریشن کیلئے اچھے طریقے سے تیار ہو گئے ہیں۔

تصویری کتابچے کو بچوں کے ساتھ مل کر پڑھنا چاہیئے۔ اسے زبانی معلومات کے ساتھ ساتھ استعمال کرن چاہیئے۔ کتابچے کو ہر بچے کی ضرورت کے لحاظ سے موزوں طور پر استعمال کرنا چاہیئے۔ بچے کیلئے بہترین یہ ہے کہ جس حد تک ممکن ہو آپریشن کے عین قریب آ کر، اور پرسکون ماحول میں، بچے کو تیار کیا جائے۔

ہسپتال میں نرس بھی آپریشن سے پہلے آپ لوگوں کے ساتھ تصویری کتابچہ پڑھے گی۔ اس لیے اپنے سوالات نوٹ کر رکھنا اچھا ہو گا۔ کتابچے کا مواد عمر کے لحاظ سے مناسب ہے اور ایک بچے کو آپریشن کیلئے تیار کرنے کے سلسلے میں بہترین دستیاب معلومات پر مبنی ہے۔

© OUS HF 2017

ہالوور آپریشن کیلئے ہسپتال میں داخل ہو رہا ہے۔ وہ اپنی ماما اور اپنے کھلونے کورافن کے ساتھ ہسپتال آیا ہے۔

یہاں ایک نرس ہالوور سے ملتی ہے۔ وہ انہیں وارڈ کے مختلف حصے دکھاتی ہے۔

© OUS HF 2017

جس دوران ہالوور انتظار کر رہا ہے، وہ پلے روم میں چیزیں دیکھ رہا ہے۔

© OUS HF 2017

ایک نرس ہالوور کو بتاتی ہے کہ ہسپتال میں کیا ہو گا۔ وہ آپس میں کچھ دیر یہ باتیں کرتے ہیں کہ ہالوور کا آپریشن کیوں ضروری ہے اور وہ کتنی دیر ہسپتال میں رہے گا۔ ہالوور وہ سوال پوچھتا ہے جو اس کے ذہن میں آ رہے ہیں۔

نرس ہالوور کو ایک فٹا دکھاتی ہے جس پر شکلیں بنی ہوئی ہیں۔ جو شکل ٹھیک ٹھیک اس کا اپنا حال بتاتی ہے، وہ اس شکل کی طرف اشارہ کر سکتا ہے۔ اس لیے آپریشن کے بعد اپنا حال بتانے کیلئے یہ فٹا استعمال کرنا اچھا رہے گا۔

© OUS HF 2017

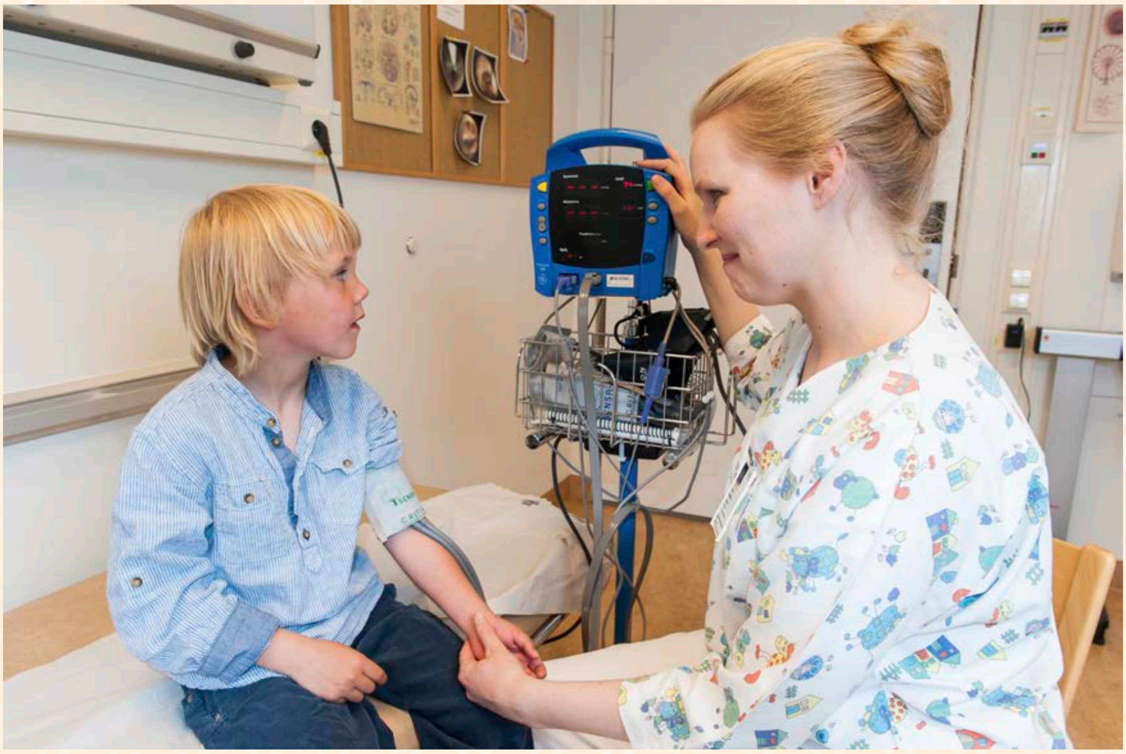

نرس ہالوور کی بازو پر سے بلڈپریشر چیک کرتی ہے تاکہ پتہ چلے اس کا دل کتنا تیز دھڑک رہا ہے۔ وہ چن سکتا ہے کہ کونسی بازو پر سے بلڈ پریشر چیک کیا جائے۔

اس کی بازو پر ایک سٹریپ چڑھایا گیا ہے۔
بازو ذرا دب رہا ہے۔

© OUS HF 2017

آپریشن سے پہلے ہالوور اپنا وزن چیک کر رہا ہے۔

نرس اس کا قد ناپتی ہے۔

© OUS HF 2017

ہالوور کئی ڈاکٹروں سے ملتا ہے۔ ایک ڈاکٹر اسے آپریشن کے بارے میں بتاتا ہے اور سٹیتھوسکوپ سے اس کے دل اور پھیپھڑوں کی آواز سنتا ہے۔

ایک اور ڈاکٹر اسے ان دوائیوں (جنرل اینیستھیزیا) کے بارے میں بتاتا ہے جو اسے آپریشن کیلئے دی جائیں گی۔ ڈاکٹر ہالوور اور اس کی ماما سے بہت سے سوال پوچھتے ہیں۔ ہالوور اور ماما کے ذہن میں جو سوال ہوں، وہ بھی پوچھ سکتے ہیں۔

جنرل اینیستھیزیا کیا ہوتا ہے؟

جنرل اینیستھیزیا بیہوش کرنے والی دوائی کی ایک قسم ہے۔ بیہوش کرنے کیلئے یا تو مریض کی رگ میں باریک نلی سے سیدھی خون میں بیہوشی کی دوائی اور درد کم کرنے والی دوائی شامل کی جاتی ہے یا منہ پر ماسک لگا کر بیہوشی کی دوائی/گیس دی جاتی ہے۔ دوائیوں کی وجہ سے مریض جلدی سے بیہوش ہو جاتا ہے اور آپریشن کے دوران اسے درد نہیں ہوتی۔

(19.06.13 -NHI.no)

© OUS HF 2017

ہالوور کو ہاسپٹل بک ملی ہے۔ وہ اس میں ہسپتال میں ہونے والی باتوں کے بارے میں لکھ سکتا ہے اور تصویریں بنا سکتا ہے۔

© OUS HF 2017

اب ہالوور کے خون کے ٹیسٹ ہو رہے ہیں۔
نرس نے اس کی بازو پر کریم والا پلاسٹر لگایا ہے۔ پلاسٹر لگے تھوڑی دیر ہو گئی ہے۔
جب خون نکالا جائے گا تو کریم کی وجہ سے ہالوور کو درد نہیں ہو گی۔

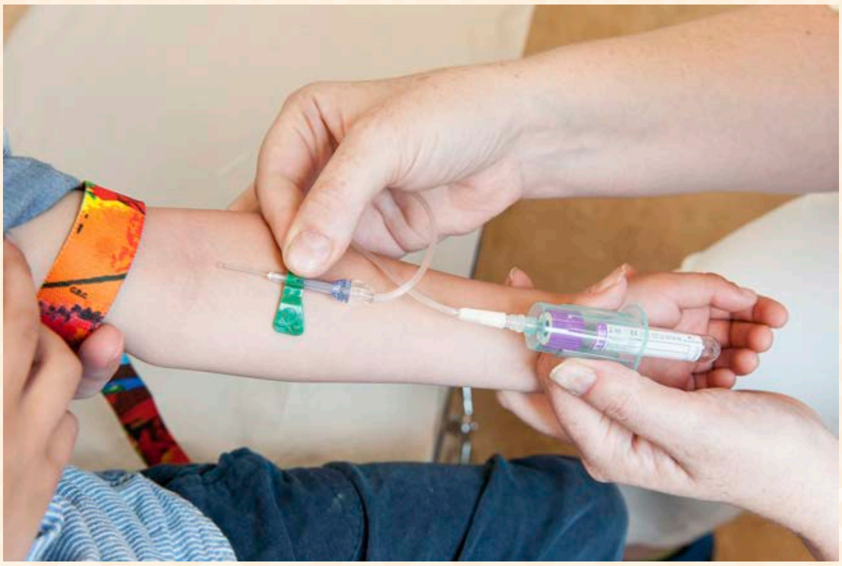

© OUS HF 2017

خون کے ٹیسٹوں کے بعد ہالوور ایک انعام چنتا ہے۔

© OUS HF 2017

ہالوور کو کھیلنے کیلئے ہسپتال کی چیزوں والا ایک اٹیچی کیس
اور ایک گڑیا ملی ہے۔

© OUS HF 2017

شام کا کھانا کھانے کے بعد ہالوور لیٹ جائے گا۔ آپریشن سے پہلے ہالوور کو کچھ کھانے یا پینے کی اجازت نہیں ہے۔ اسے خالی پیٹ رہنا کہتے ہیں۔

ہالوور نے شاور کیا ہے اور اسے صاف بستر ملا ہے۔

ہالوور اور اس کی ماما ایک ہی کمرے میں سو رہے ہیں۔

© OUS HF 2017

اگلی صبح ہالوور جلدی اٹھ بیٹھا ہے، وہ ذرا فکرمند ہے۔

نرس چیک کرتی ہے کہ کہیں ہالوور کو بخار تو نہیں۔

© OUS HF 2017

آپریشن سے پہلے ہالوور کو دوائی ملی ہے
تاکہ ہوش آنے کے بعد اسے زیادہ درد نہ ہو۔

کبھی کبھی بچے خود بتا سکتے ہیں کہ وہ گولی لیں گے یا
پینے کی دوائی لیں گے یا پاخانے کی جگہ سے دوائی اندر ڈالی جائے
یا ناک سے دوائی دی جائے۔

© OUS HF 2017

ہالوور کے آپریشن سے پہلے اس کے ہاتھ کی رگ میں پلاسٹک کی ایک باریک نلی ڈالی جائے گی۔ اس لیے اس نے اپنے ہاتھوں پر کریم مل لی ہے۔ کریم کی وجہ سے اسے درد نہیں ہو گی۔

اسے ہاتھ میں پہننے کیلئے ایک بینڈ بھی ملا ہے۔ بینڈ پر اس کا نام اور سالگرہ لکھی ہے۔

ہالوور کے ہاتھ کی رگ میں پلاسٹک کی نلی ڈال دی گئی ہے۔
اس نلی میں اسے بیہوشی کی دوائی دی جائے گی۔

© OUS HF 2017

نرس ہالوور اور ماما کو آپریشن کیلئے لے جا رہی ہے۔

ماما نے ہسپتال کے کپڑے پہن لیے ہیں۔

جو لوگ آپریشن کریں گے، وہ ہالوور اور ماما سے ملتے ہیں۔ آپریٹنگ ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والے سب لوگ سبز رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں۔

© OUS HF 2017

ہالوور کو ایک "راسمس" ملا ہے۔

راسمس ہسپتال کا کھلونا ہے جو بچوں کیلئے
خوش قسمتی لاتا ہے۔

© OUS HF 2017

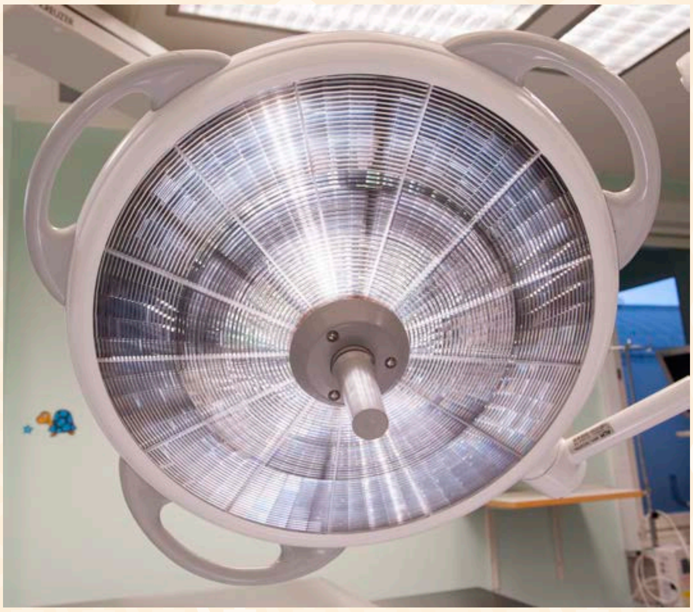

آپریشن تھیٹر میں بہت سی چیزیں ہیں جنہیں بچے شوق سے دیکھتے ہیں۔ ہالوور ادھر ادھر دیکھ رہا ہے۔ چھت پر ایک بڑا سا لیمپ ہے۔ ہالوور کی انگلی پر ایک میٹر چپکا ہے اور اس کے سینے پر تاروں والے سٹکر لگا دیے گئے ہیں۔ یہ ایک سکرین سے جڑے ہوئے ہیں جو دکھاتی ہے کہ اس کا دل کیسے دھڑک رہا ہے اور سانس کیسا چل رہا ہے۔

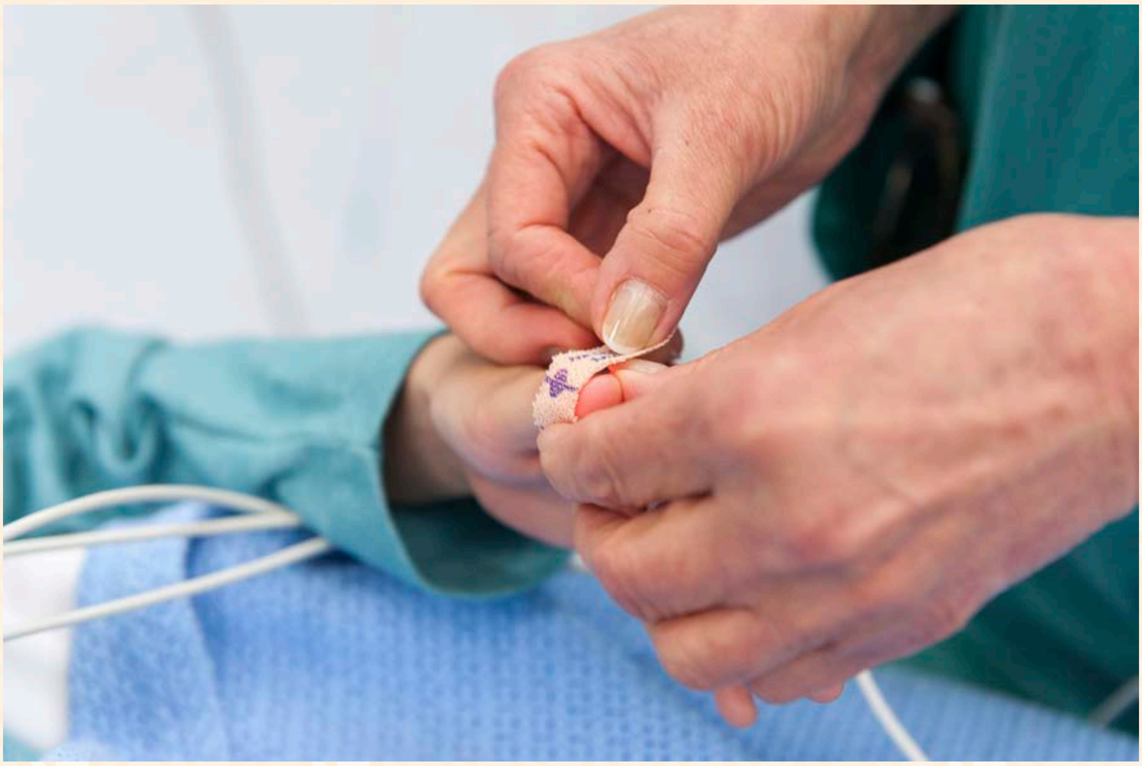

© OUS HF 2017

ہالوور کو ہاتھ میں لگی نلی کے راستے بیہوشی کی دوائی مل رہی ہے۔ بیہوش کرنے والی نرس اسے کوئی اچھی بات ذہن میں لانے کو کہتی ہے۔

کچھ بچوں کو منہ پر ایک ماسک لگا کر بیہوشی کی دوائی ملتی ہے۔ اس کی بو ذرا عجیب ہوتی ہے۔ ہالوور کے سو جانے تک ماما ہالوور کے پاس بیٹھی رہتی ہیں۔ انہیں لگ رہا ہے کہ ہالوور بہت جلدی بیہوش ہو گیا ہے۔

ڈاکٹر کے آپریشن کرتے ہوئے ہالوور بیہوش رہتا ہے۔ اسے بالکل کچھ پتہ نہیں لگتا۔ سب لوگ اس کا بہت خیال رکھ رہے ہیں۔

© OUS HF 2017

ہالوور کا آپریشن پورا ہو گیا ہے اور وہ ریکوری روم میں بستر میں لیٹا ہے۔ ماما اس کے پاس بیٹھی ہیں۔

ہالوور کے منہ کے آگے ایک کپ ہے جس سے اسے تازہ ہوا مل رہی ہے۔ انگلی پر لگا میٹر چیک کر رہا ہے کہ وہ ٹھیک سانس لے رہا ہے اور اس کا دل کیسے دھڑک رہا ہے۔

ریکوری روم میں دوسرے بچے اور ان کے ماں باپ بھی ہیں۔ یہاں بہت سی مشینیں ہیں جن سے کبھی کبھی بیپ بیپ کی آوازیں آتی ہیں۔

© OUS HF 2017

نرس پوچھتی ہے کہ ہالوور و درد تو نہیں ہو رہا اور وہ اسے شکلوں والا فٹا دکھاتی ہے۔

ہالوور اس شکل کی طرف اشارہ کرتا ہے جو اس کے خیال میں اس کا حال ٹھیک ٹھیک دکھاتی ہے۔ اگر اسے درد یا متلی ہو تو اسے دوائی مل سکتی ہے۔

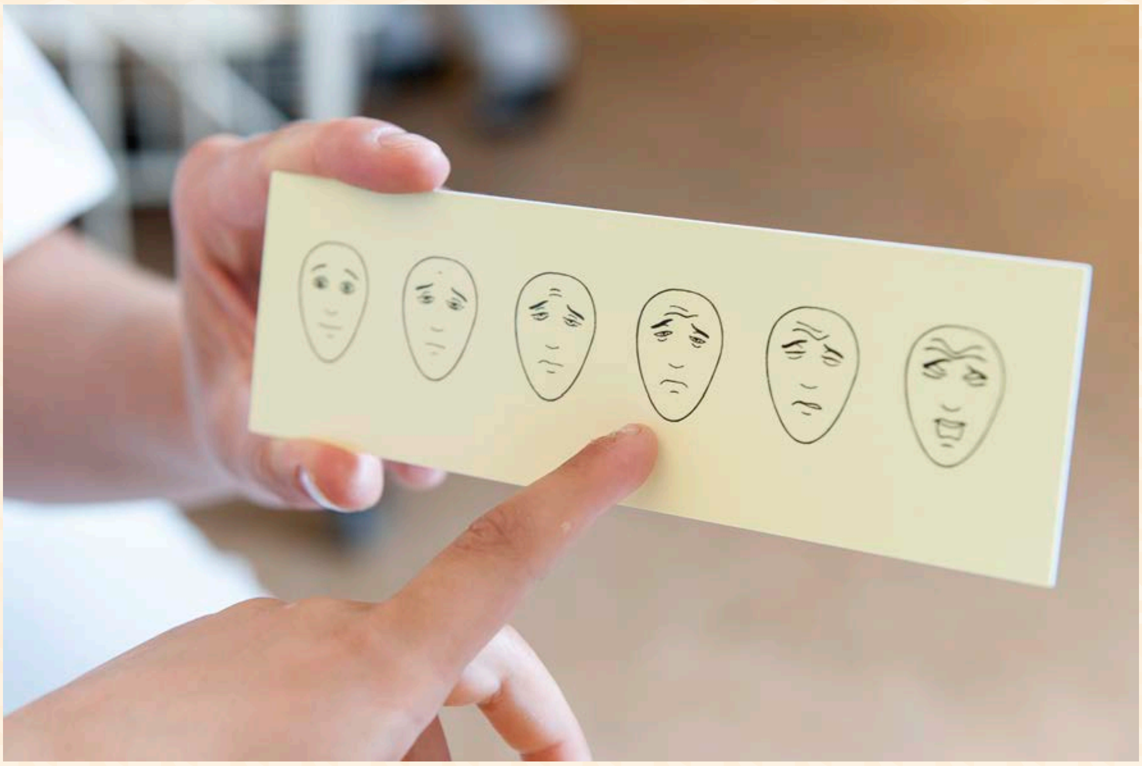

© OUS HF 2017

ہالوور کو سرٹیفکیٹ اور آئس کریم ملی ہے۔ ڈا ٹ ے ساتھ بات رنے کے بعد ہالوور اور ماما گھر جا سکتے ہیں یا وارڈ میں وا س جا سکتے ہیں۔ ماما، کورافن اور راسمس ہالوور کے ساتھ ہیں۔

© OUS HF 2017

یہ بہت ضروری ہے کہ ہالوور آپریشن کے بعد زیادہ پانی پیے۔

اسے ایک کاغذ ملا ہے جس پر خالی گلاسوں کی تصویریں بنی ہوئی ہیں۔ ہر دفعہ ایک گلاس پانی پینے کے بعد وہ ایک گلاس کی تصویر میں رنگ بھر سکتا ہے۔ اسے رنگ بھرنے میں مزا آ رہا ہے۔

نرس بار بار ہالوور کا حال چیک کرتی ہے۔

© OUS HF 2017

اب ہالوور اور ماما گھر جانے کیلئے تیار ہیں۔

© OUS HF 2017

© OUS HF 2017

© OUS HF 2017

Oslo universitetssykehus

HØGSKOLEN I OSLO OG AKERSHUS

© OUS HF 2017